# علامہ اقبال سے ایک مختصر ملاقات

سید مہدی حسن*

کچھ آٹھ برس کا زمانہ بنگلور کی تجربہ گاہ انڈین انسٹیٹیوٹ آف سائنس میں گذارنے کے بعد اپنے سابقہ وطن حیدر آباد دکن واپس ہوا ۔ یہ ۱۹۲۵ع کا زمانہ ہے ۔ روزی کی تلاش کرتے ہوئے پتہ چلا کہ مہاراجہ سرکشن پرشاد جی سی آئی ای ' جو سابق مدارالمہام حیدر آباد رہ چکے تھے ، ان کو ایک پرائیویٹ سکرٹری کی ضرورت ہے جو انگریزی خط و کتابت کر سکے ۔ اس خدمت کو قبول کرنا پڑا مگر شوق کی وجہ سے اپنے پرانے شغل یعنی سائنس کی خدمت جوں توں جاری رکھنی پڑی ۔ جنوری ۱۹۲۶ع میں تمام ہندوستان کی سائنس کانگرس کا جلسہ لاہور میں ہونے والا تھا اور میں نے لاہور جانے کے لیے کچھ دنوں کی رخصت چاہی۔ مہاراجہ بہادر نے فرمایا جب تم لاہور جا رہے ہو تو سر محمد اقبال سے ضرور ملنا اور میرا خط دینا۔ چنانچہ جب تمام جلسے ختم ہو چکے تو میں علامہ اقبال کی خدمت میں حاضر ہوا اور مہاراجہ بہادر کا خط پیش کیا ۔ اس ملاقات کی اصلی گفتگو کا خلاصہ حسب ذیل ہے ۔

علامہ اقبال : آپ کا لاہور کس سلسلہ میں آنا ہوا ؟

خاکسار : سائنس کانگرس کا جلسہ اس سال لاہور میں منعقد ہونے والا تھا اس لیے میری حاضری یہاں ضروری تھی

آپ کا مہاراجہ بہادر کے پاس ہوتے ہوئے سائنس سے کیا تعلق ہے ؟

میری اصلی دلچسپی تو سائنس ہی سے ہے مگر روزی کے لیے مہاراجہ بہادر کے ہاں ملازمت قبول کرنی پڑی ۔

جب آپ کو سائنس سے اس قدر لگاؤ ہے تو مہاراجہ کے ہاں آپ کی کیسے گذرتی ہے ؟

صرف دو باتوں کی وجہ سے اچھی گزرتی ہے ۔ اولاً ان کو مجھ سے بہت

* ڈاکٹر سید مہدی حسن پاکستان سائنٹفک کونسل کے ممتاز رکن رہ چکے ہیں ۔

پسند ہیں ۔ کوئی نہ کوئی بھی ان کے ارد گرد ہر وقت موجود رہتا ہے ۔ مجھے خود بھی بے حد عزیز ہیں اور اسی طرح سے میرے والد کو بھی (جو اس وقت باحیات تھے) گویا یہ بات میرے خون میں ہے ۔ دوسری بات جس کا مجھے کبھی خیال بھی نہیں آ سکتا تھا وہ تصوف ہے ۔ میں ایک شیعہ گھرانے کا فرد ہوں ۔ صوفیوں کا ذکر گاہے بگاہے سنا کرتا تھا ۔ مگر مہاراجہ کے پاس ہر روز اسی کا چرچا رہتا ہے اور میرا دل خواہ مخواہ ان باتوں کی طرف مائل ہو جاتا ہے ۔ اس لگاؤ کا مجھے کبھی اندازہ نہیں ہو سکتا تھا ۔

یہ بات سنی تھی کہ حضرت اقبال نے ایک تقریر شروع کی۔ کچھ مضمون کی برکت کچھ ان کے کلام کی برکت تھی کہ مجھ پر ایک وجد کی سی حالت طاری ہوئی جس کا اثر یہ ہوا کہ بقول ایک شاعر ”کیا اس نے کہا تھا یہ مجھے کچھ یاد نہیں ہے“

اس مختصر قصہ کا تذکرہ ایک دن محبی بشیر احمد ڈار صاحب سے ہوا ۔ ان کے دوبارہ ارشاد پر ناظرین کی خدمت میں بھی پیش ہے ۔


# مکاتیب اقبال

## بنام گرامی

اقبال کے نادر خطوط کا ایک مجموعہ
صفحات : ۱۶ + ۲۰۹ گرامی کی تصویر
اقبال اور گرامی کے خطوط کے عکس

سائز : ۱۸ × ۸/۲۲ مجلد قیمت : ۱۲۰۰ روپے صرف

**اقبال اکادمی ۔ کراچی**